سوال

(296) نفل جہاد کےلیے والدین کی اجازت شرط ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مجاہدین کے ساتھ مل کرجہاد کرنے کےلیے اجازت حاصل کرنا شرط ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب جہاد فرض عین ہو تو علماء فرماتے ہیں کہ کہ اس صورت میں والدین کی اجازت شرط نہیں ہے ، کیونکہ اگر والدین اجازت نہ دیں تو خالق کی معصیت میں مخلوق کی اطاعت نہیں ہے اور اگر جہاد نفل ہو اور کچھ مجاہدین فرض کفایہ کے طور پر جہاد کر رہے ہوں تو اس صورت میں والدین کی اجازت ضروری ہے اور اگر وہ اجازت نہ دیں تو وہ جہاد کے لیے نہ جائے جیسا کہ اہل علم کے ہاں یہ بات معروف ہے ۔ اس قاعدہ کے پیش نظر یہ دیکھا جائے کہ اگر یہ جہاد فرض عین ہے تو خالق کی معصیت میں مخلوق کی اطاعت نہیں ہے اور اگر یہ جہاد نفل ہے تو پھر اس کےلیے والدین سے اجازت لینا ضروری ہو گا ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص232

محدث فتویٰ